ٹوڈیوں کا ترانہ

ٹونک، مکھڈ، بریلی اور قادیاں ہمارا
ٹوڈی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا
سو بار کہہ چکے ہیں کونسل میں ہم اکڑ کر
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا
چرخے سے دبنے والے اے کانگرس نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا
برٹش کے سایہ میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
اور طوقِ بندگی ہے قومی نشاں ہمارا
مذہب نہیں سکھاتا ٹامی سے بیر رکھنا
محکوم ہیں ہم اس کے وہ حکمراں ہمارا
پھر کر رہے ہیں عزمِ طوفِ حریمِ لندن
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

زمیندار لاہور، ۱۰ جون سنہ ۱۹۳۱ء